© rasailojaraid.com

شہداءِ ختمِ نبوّت

بیاد

محمد عارف سجاد، لاہور

اُفق پہ خونِ شہیداں کی سرخئ تاباں[1]
کہ جبر و غم کے کئی راز جس میں ہیں پنہاں
میں دیکھتا ہوں ترپن[1] کی یاد آتی ہے
نہ سمجھو وقت مگر انتقام لیتا ہے،
شہید قاتل و ظالم کا نام لیتا ہے
نہ اقتدار پہ "اعظم[2]" نہ "دولت[3]انہ" ہے
"ملک[4]" رہا ہے کوئی، نہ کوئی "ٹوانہ[4]" ہے
یہ وقت انہیں ڈھونڈتا ہے گھر گھر میں
بلا رہا ہے انہیں کارگاہِ محشر میں،
چھپاؤ لاکھ مگر؟ خون چھپ نہیں سکتا!
وہ رات ہو کہ سحر؟ خون چھپ نہیں سکتا!
وہ خون جو کہ بہا "عصمتِ نبی" کے لئے؟
وہ انتقام مگر ان سے لے کے چھوڑے گا،
کوئی بھی وقت سے ان کو بچا نہیں سکتا

(۱) شہداءِ ختم نبوت ۱۹۵۳ء (۲) جلادِ اعظم جنرل اعظم خان آنجہانی (۳) میاں ممتاز دولتانہ (۴) ملک فیروز خان نون

© rasailojaraid.com